سوال

(181) بزرگوں کے سلسلے دین میں داخل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانی یا ابوالحسن شاذلی وغیرہ بزرگوں کی طرف جو سلسلے منسوب ہیں، کیا ان میں داخل ہونے اور ان کی طرف نسبت کرنے میں کوئی حرج ہے؟ کیا یہ کام سنت ہے یا بدعت؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابوداوٗد اور دیگر محدثین نے حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کی ہے کہ ایک دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف رخ اور کیا اور ایک انتہائی پرتاثیر وعظ ارشاد فرمایا کہ آنکھیں اشکبار ہوگئیں اور دل دہل گئے۔ ایک صاحب نے عرض کی ''یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو ایسا وعظ ہے جیسے کوئی الوداع کہنے والا نصیحت کیا کرتا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے کیا عہد وپیمان لینا چاہتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أُوصيكُم بِتَقوَى اللَّهِ وَالسَّمعِ وَالطَّاعَةِ وَإن كانَ عَبداً حَبَشيّاً، مَن يَعِش مِنكُم بَعدِي فَسيَرى اِختِلافاً كَثيراً فَعَلَيكُم بِسُنَّتي وَسُنَّةِ الخُلَفاءِ الرّاشِدينَ المَهدِيّينَ تَمَسَّكُوا بِها وَعَضُّوا عَلَيها بِالنَّواجِذِ وَإيّاكُم وَمُحدَثاتِ الأُمورِ فَإنَّ كُلَّ مُحدَثَةٍ بِدعَةٌ وَكُلَّ بِدعَةٍ ضَلالَةٌ)

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں، اگرچہ ایک حبشی غلام تمہارا امیر بن جائے۔ کیونکہ جو کوئی میرے بعد زندہ رہے گا بڑے اختلاف دیکھے گا۔ تو تم میرے طریقے پر اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے پر کاربند رہنا۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا، بلکہ داڑھوں سے پکڑکر رکھنا اور نئے نئے کاموں سے بچنا۔ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی ہے کہ آپ کی امت میں بہت سے اختلاف ہوں گے اور لوگ الگ الگ راہوں پر چل نکلیں گے اور بہت سی بدعتیں ایجاد ہوجائیں گی' چنانچہ آپ نے مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھیں اور انہیں اختلاف' تفرقہ اور بدعتوں سے ڈرایا کیونکہ یہ گمراہی اور ہلاکت کا باعث ہیں اور جو شخص ان راہوں پر چلتا ہے وہ راہ راست سے دور ہوجاتا ہے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو وہی نصیحت کی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کی ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا (آل عمران ۳ ۱۰۳)

''تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور الگ الگ نہ ہوجاؤ۔''

اور فرمان ہے :

وَاَنَّ ہٰذَا صِرَاطِی مُستَقِیمًا فَاتَّبِعُوہُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُم عَن سَبِیلِہٖ ذٰلِکُم وَصّٰکُم بِہٖ لَعَلَّکُم تَتَّقُونَ (الانعام ٦ ١٥٣)

''اور تحقیق یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے تو اس پر چلو اور دوسری راہوں کے پیچھے نہ لگنا، ورنہ وہ تمہیں اس کے راستے سے جدا کردیں گی ' اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے کہ تاکہ تم بچ جاؤ۔''

ہم بھی آپ کو وہی نصیحت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے اور نصیحت کرتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے طریقہ پر قائم رہیں اور ان تمام چیزوں سے بچیں جو اہل طریقت نے ایجاد کرلی ہیں، یعنی ملاوٹی تصوف 'خودساختہ وظیفے، غیر شرعی اِذکار اور دعائیں جن میں صاف طور پر شرک پایا جاتا ہے یا وہ شرک کا ذریعہ ہیں مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا، اسم مفرد کے ساتھ اللہ کا ذکر کرنا، ایسے الفاظ کے ساتھ ذکر کرنا جو دراصل اللہ تعالیٰ کے نام نہیں مثلاً ''آہ'' اور بزرگوں کے وسیلہ سے دعا کرنا، ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ دلوں کے راز جان لیتے ہیں اور مل کر ایک آواز سے اللہ کا ذکر اور شعر پڑھتے ہوئے تھرکنا اور اس طرح کی دیگر حرکات جن کا اللہ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں کوئی ذکر نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 190